بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقش آغاز مولانا راشد الحق سمیع

فورتھ شیڈول سے خلاصی اور شناختی کارڈ کی بحالی
دفاع پاکستان کونسل کا عظیم کارنامہ

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی زیر قیادت ''دفاع پاکستان کونسل'' کی شروع کی گئی امریکی غلامی کے خلاف بپا کردہ عوامی تحریک اور جدوجہد دن بدن پھیلتی پھولتی چلی جارہی ہے جس سے بھارت، امریکہ، نیٹو کٹھ پتلی حکومتِ وقت اس کے طفیلی، اتحادی اور بائیں بازو کی تمام سیکولر، لبرل جماعتوں کے علاوہ بعض سیاسی مذہبی جماعت پر بھی لرزہ اور وحشت طاری ہوگئی ہے اور دن بدن ''دفاع پاکستان کونسل'' تحریکِ آزادیٔ پاکستان کی طرح شہروں اور دیہاتوں اور زندگی کے ہر شعبے میں سرایت کرتی چلی جارہی ہے۔ خودداری، حمیت، آزادی جیسے قیمتی الفاظ جو پاکستانیوں کی زندگی کی کتاب سے حکمرانوں نے کھرچ کھرچ کر غائب کردیئے تھے، ''دفاع پاکستان کونسل'' نے انہیں نہ صرف زندہ کردیا ہے بلکہ ازسرِنو نئے عنوانات اور سرخیوں سے اس میں اپنے خونِ جگر کی گرمی سے نئے رنگ بھی بھردیئے ہیں۔

''دفاع پاکستان کونسل'' پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی پاسبان ہے۔ یہ تحریک سیاسی مقاصد کے حصول یا انتخابی مہم جوئی کیلئے معرض وجود میں نہیں آئی بلکہ مملکت خدادادِ پاکستان جو گزشتہ کئی برس سے بیرونی سازشوں کا شکار ہے اور اپنی تمام تر خودمختاری، آزادی اور وقار کو بے غیرت، بزدل اور ذاتی مفادات کے غلام حکمرانوں وسیاستدانوں کے گٹھ جوڑ کے باعث گروی رکھ چکی ہے اور حکمرانوں، اس کے اتحادیوں نے ملک و ملت پر بزدلی کی ایک ایسی سیاہ رات مسلط کی ہوئی ہے جس کے بظاہر مقدر میں دور دور تک صبح امید اور آزادی کے سورج کے طلوع ہونے کے آثار نظر نہیں آرہے تھے لیکن الحمدللہ قافلہِ حریت، کاروانِ دعوت و آزادی کے چند باحمیت رہنماؤں اور موسمی سیاسی ہواؤں کے دوش کی مخالف سمت میں ہمیشہ پرواز رکھنے والوں، حکومتی وصدارتی ایوانوں میں ہمیشہ اعلائے کلمۃ اللہ کہلانے والوں کے اخلاص اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی قبولیت کے باعث ابتدائی باہمی مشوروں کے بعد پوری قوم نے حکمرانوں کی گمراہ کن پالیسیوں اور امریکہ سے مکمل آزادی اور کشمیر میں بھارتی جارحیت سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے عملی جدوجہد کا آغاز کیا۔ جس کی

پاداش میں پاکستانی حکمرانوں نے کونسل کے قائدین کو روکنے کیلئے طرح طرح کی دیواریں کھڑی کر دیں، بعض اہم قائدین کے شناختی کارڈز بلاک کر دیئے گئے ،بعض پر پابندیاں لگانے کی کوشش کی گئیں،اسی طرح دینی مدارس کو کریک ڈاؤن کیا گیا ،خصوصاً پنجاب میں بہت سے علمائے کرام کو فورتھ شیڈول میں ڈالا گیا، سینکڑوں کارکنان کو پابند سلاسل کیا گیا ،علماء مدارس اور طلباء میں مسلسل بے چینی بڑھتی گئی،تو دفاع پاکستان کونسل نے حکومتی جبر وظلم کے خلاف مشاورت شروع کی اور بھرپور احتجاج کا عندیہ دے دیا،اسی اثناء کونسل کے قائدین نے وزیر داخلہ جناب چودھری نثار علی خان صاحب سے ملاقات کا وقت رکھا۔

لہٰذا 21 اکتوبر بروز جمعہ کو مولانا سمیع الحق صاحب کی سربراہی میں جناب میاں محمد اسلم (نائب امیر جماعت اسلامی)، مولانا احمد لدھیانوی (امیر اہل سنت والجماعۃ پاکستان) ،مولانا شاہ اویس احمد نورانی (امیر جمعیت علماء پاکستان)، مولانا فضل الرحمٰن خلیل (سربراہ انصار الامہ)، قاری محمد یعقوب شیخ (مرکزی رہنما جماعۃ الدعوہ) اور مولانا حامد الحق حقانی سمیت دیگر رہنماؤں نے وزیر داخلہ سے ملاقات کی ۔مولانا سید یوسف شاہ صاحب نے میٹنگ کا ایجنڈا پیش کیا جبکہ مولانا سمیع الحق صاحب نے دوٹوک الفاظ میں کونسل کا مؤقف پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ

- ☆ کشمیریوں کی لازوال قربانیوں پر ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور دفاع پاکستان کونسل مظلوم کشمیریوں کی ہر ممکن مدد وحمایت اپنا مذہبی فریضہ سمجھتی ہے۔حکومت کو چاہیے کہ وہ مودی سرکار کی جارحیت روکنے کیلئے مضبوط خارجہ پالیسی ترتیب دے اور باقاعدہ طور پر ملک کا وزیر خارجہ مقرر کیا جائے ۔دفاع پاکستان کونسل سید علی گیلانی، میر واعظ عمر فاروق، محمد یٰسین ملک، شبیر احمد شاہ، سیدہ آسیہ اندرابی، ڈاکٹر محمد قاسم و دیگر قائدین کی نظر بندیوں اور گرفتاریوں کی بھی شدید مذمت کرتی ہے۔اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ بھارتی نواز پالیسیوں کو ترک کردے۔
- ☆ علمائے کرام ،مذہبی قائدین اور سیاسی کارکنوں کے شناختی کارڈ بلاک کرنے کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ یہ عدالت سے ماورا اقدام اور کسی پاکستانی کی شہریت منسوخ کرنے کے مترادف ہے۔کسی شہری کو اس کے بنیادی حقوق سے محروم کرنا پاکستانی آئین کی بھی خلاف ورزی ہے۔
- ☆ وطن عزیز پاکستان کے اسلامی نظریہ کا تحفظ قیام پاکستان کے مقاصد میں شامل ہے۔ یہاں مساجد ومدارس اور علماء کیخلاف کاروائیاں ملک دشمنی اور قرآن وسنت کی بنیادوں کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔شیڈول فورتھ کے نام پر علماء اور مذہبی قائدین کیخلاف اقدامات اٹھا کر انہیں ان کے آئینی حقوق سے محروم نہ کیا جائے اور حکومت اس حوالہ سے اپنا فیصلہ واپس لے۔
- ☆ افغان مہاجرین کا پاکستان میں قیام انسانی حقوق کا مسئلہ ہے۔ اس سلسلہ میں سنگدلی سے کام نہ لیا

جائے۔حکومت امریکہ و بھارت کی خوشنودی کیلئے افغان عوام کو اپنا مخالف نہ بنائے۔ پاکستان نے انصار کا کردار ادا کرتے ہوئے مہاجرین کی بھرپور خدمت کی ہے اور افغان عوام پاکستان کے بااعتماد دینی بھائی ہیں اور پاکستان کو اپنا بہترین دوست سمجھتے ہیں؛ ہمیں انکے اعتماد پر پورا اترنا چاہیے۔لہٰذا مہاجرین کے حوالے سے حکومت پاکستان اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرے اور متبادل کے طور پر بہترین حل تجویز کرے

وزیرداخلہ جناب چودھری نثار علی خان صاحب نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اور دیگر قائدین کی گفتگو کو سنجیدگی سے سنا،وزیرداخلہ نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ اسلام پاکستان کی طاقت ،حرمت اور مان ہے، دنیا کی کوئی طاقت دین کو پاکستان سے الگ نہیں کرسکتی،انہوں نے کہا کہ پاکستان اسلامی نظریہ پر ہی قائم ہوا تھا اور ان شاء اللہ اسی نظریے پر قائم و دائم رہے گا۔ وزیرداخلہ نے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنے آپ کو دینی قوتوں کا سپاہی سمجھتا ہوں اور تمام نازک حالات میں ہر فورم پر آپ کے ساتھ کھڑا رہوں گا۔وزیرداخلہ نے فوری طور پر فورتھ شیڈول کے تمام افراد کے بلاک شدہ شناختی کارڈ بحال کرنے کے احکامات جاری فرمائے۔اور نادرا کو متنبہ کیا کہ آئندہ بھی فورتھ شیڈول کے کسی بھی فرد کا شناختی کارڈ بلاک نہ کیا جائے۔اسی طرح ان کی شہریت پر بھی پابندی نہ لگائی جائے ۔اور نہ ملک سے باہر جانے پر پابندی ہوگی۔ وزیرداخلہ نے دفاع پاکستان کونسل کو یقین دہانی کروائی کہ وہ فوری طور پر چاروں صوبوں کی حکومتوں سے بات کرکے انہیں دینی قوتوں اور کونسل کے قائدین کے ساتھ مل بیٹھنے کا کہوں گا تاکہ وفاق اور تمام صوبائی حکومتیں دینی حلقوں کے تحفظات کو دور کرے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کی سیکورٹی کی بحالی میں دینی قوتوں نے کلیدی کردار ادا کیا ہے انہیں کسی بھی صورت میں نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

وفد کی ملاقات اور وزیرداخلہ کے بیان سے پورے ملک بالخصوص مذہبی قوتوں اور مدارس وعلمائے کرام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور مولانا سمیع الحق اور دفاع پاکستان کونسل کو مبارکباد کے پیغامات موصول ہونے لگے ۔کونسل نے بلاتفریق مسلک و جماعت کے تمام مذہبی رہنماؤں کے شناختی کارڈ بحال کرانے میں ایک اہم کردار ادا کیا جو یقیناً ایک عظیم کارنامہ ہے۔اس پر کونسل کے قائدین ہم سب کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔